حافظ محمد ابراہیم فانی

نورِ اوّلین

جمیل و نازنین تم ہو حسینوں کے حسیں تم ہو
اُجالے جس سے پھوٹے ہیں وہ مہتابِ مبیں تم ہو
گنہگاروں کا ہو گا آسرا جو روزِ محشر میں
وہ ختم المرسلیںؐ تم ہو شفیع المذنبیں تم ہو
تمہی پر ناز ہے ساری خدائی کو حضورِ ما
سراپا رحمتِ کون و مکاں اے مہ جبیں تم ہو
ہوئے رشکِ عدن جس سے حجاز و نجد کے ذرے
وہ حسنِ سرمدی تم ہو وہ نورِ اوّلیں تم ہو
خدا نے دے دیا ہے معجزہ آیاتِ قرآں کا
شبِ معراج میں وہ محرمِ اسرارِ دیں تم ہو
صفا کی جلوتوں میں زمزمے توحید کے گونجے
حرا کی خامشی میں واہ وہ خلوت نشیں تم ہو
زبانِ فانیؔ عاجز ہے تیری مدح سے قاصر
خدا کے بعد بس اک رحمۃ للعالمیں تم ہو